بسم الله الرحمن الرحيم

DL_TQU_Sk, Juz 3, Al-Baqarah

Lesson 34, 253-260

چار بڑے حصّے – سورۃ البقرۃ

PART 1
1 to 39

توحید اور قیادت کی حیثیت .

PART 2
40-141

بنی اسرائیل سےقیادت کیوں چھین لی گئی؟
اسکی وضاحت اور ایمان لانے کی دعوت۔

PART 2
142-283

پوری طرح سے اسلام میں داخل ہو جاؤ۔امت وسطاً کے معیار کے مطابق بنی نوع انسان پر گواہ بننے کا فریضہ انجام دیں۔

PART 4
284-286

اگر مسلمان اللہ کے احکام پر عمل کریں تو انہیں اقتدارواختیار حاصل ہو گا۔

قیادت

کی

منتقلی

چار بڑے حصّے – سورة البقرة

PART 1
1 to 39

PART 2
40-141

PART 2
142-283

PART 4
284-286

قیادت

کی

منتقلی

سورة البقرة کا تیسرا حصہ (142-283)

اسلام میں مکمل داخل ہو جاؤ۔

رسولﷺ کو دیئے گئے خدائی قانون کے مکمل ضابطہ پر عمل کریں۔

امت وسطاً کی حقیقی معیارکےمطابق بنی نوع انسان پر گواہ رہنے کا فرض ادا کریں۔

Lesson 34 (ayaat 253-260)

253
انبیاء کے مختلف درجات

254
صدقہ۔ خرچ اللہ کی راہ میں

255-259
دو طرح کی جدوجہد اللہ کی راہ میں

260
بحث موت کے بعد کی زندگی پر

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۘ مِّنْهُم مَّن كَلَّمَ اللَّهُ ۖ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ ۚ وَآتَيْنَا
عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۗ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِينَ مِن بَعْدِهِم مِّن
بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَلَٰكِنِ اخْتَلَفُوا فَمِنْهُم مَّنْ آمَنَ وَمِنْهُم مَّن كَفَرَ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلُوا
وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ (٢٥٣)

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۘ مِّنْهُم مَّن كَلَّمَ اللَّهُ ۖ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ ۚ وَآتَيْنَا
عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۗ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِينَ مِن بَعْدِهِم مِّن
بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَلَٰكِنِ اخْتَلَفُوا فَمِنْهُم مَّنْ آمَنَ وَمِنْهُم مَّن كَفَرَ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلُوا
وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ (٢٥٣)

- بعض رسولوں کو بعض پر فوقیت دی گئی ہے۔
- انبیاء کے درجات اللہ کا اپنا فیصلہ ہے۔
- اہل ایمان اور صحابہ کرام میں بھی مختلف درجات ہیں۔
- آپﷺ کو بلند درجہ عطا کیا گیا ہے۔
- روح القدس سے مراد پاک علم بھی ہے۔

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۘ مِّنْهُم مَّن كَلَّمَ اللَّهُ ۖ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ ۚ وَآتَيْنَا
عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۗ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِينَ مِن بَعْدِهِم مِّن
بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَلَٰكِنِ اخْتَلَفُوا فَمِنْهُم مَّنْ آمَنَ وَمِنْهُم مَّن كَفَرَ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلُوا
وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ(٢٥٣)

- ❖ بعض رسولوں کو بعض پر فوقیت دی گئی ہے۔
- ❖ انبیاء کے درجات اللہ کا اپنا فیصلہ ہے۔
- ❖ اہل ایمان اور صحابہ کرام میں بھی مختلف درجات ہیں۔
- ❖ آپ ﷺ کو بلند درجہ عطا کیا گیا ہے۔
- ❖ روح القدس سے مراد پاک علم بھی ہے۔

- ❖ اگر اللہ چاہے تو لوگوں میں اختلاف نہ ہو۔
- ❖ اللہ نے ہمیں آزمائش کے لیئے بھیجا کہ کون اختلاف میں حق کو پہچانے گا۔
- ❖ دینی اختلاف قتل کی طرف لے جاتے هیں۔
- ❖ اللہ نے لوگوں پر جبر کا طریقہ نہیں اختیار کیا بلکہ حق کو واضح کر کے انہیں اختیاردیا کہ وہ اپنی مرضی سے حق مانیں۔

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۘ مِّنْهُم مَّن كَلَّمَ اللَّهُ ۖوَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ ۚ وَآتَيْنَا
عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۗ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِينَ مِن بَعْدِهِم مِّن
بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَلَٰكِنِ اخْتَلَفُوا فَمِنْهُم مَّنْ آمَنَ وَمِنْهُم مَّن كَفَرَ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلُوا
وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ(٢٥٣)

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۘ مِّنْهُم مَّن كَلَّمَ اللَّهُ ۖ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ ۚ وَآتَيْنَا
عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۗ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِينَ مِن بَعْدِهِم مِّن
بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَلَٰكِنِ اخْتَلَفُوا فَمِنْهُم مَّنْ آمَنَ وَمِنْهُم مَّن كَفَرَ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلُوا
وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ(٢٥٣)

یہاں اس آیت کا مقصد:

مسلمانوں کا مدینہ آنے کے بعد مختلف مذہبی گروہوں اور منافقین سے واسطہ پڑا تو انہیں بتایا جا رہا ہے کہ اختلاف ہو گا مگر مسلمانوں کا کام حق کوتلاش کرنااور تسلیم کرنا ہے۔ دین کے نام پر باہمی جھگڑے کو فروغ نہ دیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا
بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ ۗ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ (٢٥٤)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا
بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ ۗ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ (٢٥٤)

- "متقین کے علاوہ سب (بروزقیامت) ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں گے۔
- ایسی جگہ خرچ کرو جہاں آپکا کوئی مفاد نہ ہو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا
بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ ۗ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ (٢٥٤)

- "متقین کے علاوہ سب (بروزقیامت) ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں گے۔
- ایسی جگہ خرچ کرو جہاں آپکا کوئی مفاد نہ ہو۔

- قیامت کا دن بہت سخت ہے۔ اس دن کےلیئےجو بھی تمہارے پاس ہے علم، مال،جوانی، وقت وغیرہ سب دوسروں کو فائدہ دینے میں لگا دو۔اس دن کے لیئے کچھ کرو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا
بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ ۗ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ (٢٥٤)

- "متقین کے علاوہ سب (بروزقیامت) ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں گے۔
- ایسی جگہ خرچ کرو جہاں آپکا کوئی مفاد نہ ہو۔

- قیامت کا دن بہت سخت ہے۔ اس دن کےلیئےجو بھی تمھارے پاس ہے علم، مال،جوانی، وقت وغیرہ سب دوسروں کو فائدہ دینے میں لگا دو۔اس دن کے لیئے کچھ کرو

- "قیامت کے دن ہر شخص اپنے صدقے کے سائے میں ہو گا" حدیث
- انفاق ایمان کا تقاضا اور بخل ایمان میں نقص ہے۔

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ ۗ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِندَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (٢٥٥)

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ ۗ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِندَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (٢٥٥)

أبئی بن کعبؓ سے رسولﷺ نے پوچھا قرآن کی سب سے بڑی آیت کونسی ہے تو انہوں نے جواب دیا "آیت الکرسی"رسول ﷺ نے آپؓ کے دل پر ہاتھ مارا اور فرمایا تمہیں تمہاراعلم مبارک ہو۔

یہ آیت اللہ کی پہچان ، توحید کا سبق ،شیطان سے نجات،دنیا میں حفاظت کا ذریعہ ہے۔

حقیقی سچا معبود صرف اللہ ہے۔ "الٰہی"جسکی عبادت محبت اور تعیم سے کی جائے

الحی القیوم:جو ہمیشہ سے قائم رہنے والا اس طرح سے قائم رکھنے والا کہ کسی سہارے کی ضرورت نہ رہے۔

کتاب "ایاک نستعین" صفحہ ۲۱،۲۲ میں آیت الکرسی کی فضیلت کے بارے میں احادیث موجود ہیں۔

اللہ کا سہارا مکمل دائمی سہارا ہے۔ اللہ کی لیئے موت، نیند اور اونگھ نہیں ہے۔
"بے شک اللہ نہیں سوتا اور نہ اسکی شان ہے" حدیث

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ ۗ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِندَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (٢٥٥)

Happy Land for Islamic Teachings 2021

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ ۗ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِندَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (٢٥٥)

"اللہ کی کرسی: اس کے عرش کے سامنے اس کے قدموں کی جگہ کرسی ہے" طبرانی۔ "اللہ کے عرش کے سامنے کرسی: سات آسمان اور زمینیں کرسی کے مقابلے ایک چھلے (رِنگ) کی طرح ہے جو کسے صحرا میں پھینک دی جائے" ابن حبان کی روایت

وہ صرف دنیا کا نہیں بلکہ آخرت کا بھی مالک ہےاور کوئی نہیں جو آخرت میں سفارش کرے مگر جسے اللہ اذن دے مؤمن کے حق میں ۔

"آسمان پر چار انگلیوں جتنی جگہ نہیں جہاں فرشتہ عبادت نہ کر رہا ہو" حدیث۔ تمام مخلوق جن میں سے ہم اکثر کو نہیں جانتے سب کی سب اللہ کی ہیں۔

اللہ کو سب معلوم ہے زمانےاورمکاں کے لحاظ سے۔

اللہ کا علم کامل ہے اس کے علم کو کوئی نہں جانتا اور نہ اللہ سے لے سکتا ہے مگر جتنا وہ چاہے کسی کو دے۔

اللہ کو پہچاننے کے لیئے دو صفات یاد رکھو "بہت بلند" اور "بہت بڑا"

لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۖ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَن يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ
وَيُؤْمِن بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ
عَلِيمٌ (٢٥٦)

لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۖ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَن يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ
وَيُؤْمِن بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ
عَلِيمٌ (٢٥٦)

آیت الکرسی میں اللہ کی پہچان کرادی اب خود چلے آو اللہ کی طرف اپنی مرضی سے سر جھکائے

دین میں داخل ہو نے پر جبر نہیں مگر دین میں داخل ہونے کے بعد اس کے قوانین کی پابندی لازم ہے۔

ہدایت گمراہی سے الگ کر دی گئی کتاب اللہ اور سنت رسول سے۔

اللہ کے سوا سارے معبود طاغوت ہیں۔

اللہ کی معرفت ملتی ہے اللہ کی عبادت اور طاغوت کے انکارسےاور ایسا یقین ملتا ہے جس سے کبھی مایوسی نہیں ہوتی۔

اللہ سے مضبوط رشتہ قائم کرنے سے انسان کو مضبوط سہارا ملتا ہے جس میں کوئی خلل نہیں ہوتا۔

شیطان نے اللہ سے وعدہ کیا کہ میں تیرے بندوں کو بھٹکاؤں گا سوائے تیرے چنے ہوئے بندوں کے۔

اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۖ وَالَّذِينَ
كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى
الظُّلُمَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (٢٥٧)

اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۖ وَالَّذِينَ
كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى
الظُّلُمَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (٢٥٧)

اللہ کا سہارا کہیں نہیں
بھٹکنے دیتا وہ ہر مشکل
میں راستہ دکھا دیتا ہے۔

وہ ایک سجدہ جسے تو گراں
سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے
آدمی کو نجات۔

طاغوت سرکش جن وانس جو
لوگوں کو اپنی سرکشی پر قائل
کرتے اور اللہ سے مایوس کرتے
ھیں جو ان کے پیچھے چلیں گے
وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔

جو خدا کو پا لے اسکی
روشنی کا سفر شروع ہو
جاتا ہے اور وہ روشنی اللہ
کی کتاب سے ملتی ہے۔

جو وقتی فائدوں کے لیئے
اللہ کو نزرانداز کرے تو وہ
ہمیشہ کے فائدوں کو کھو
دیتا ہے

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ أَنْ آتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي
وَيُمِيتُ قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ ۖ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا
مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ ۗوَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (٢٥٨)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ أَنْ آتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي
وَيُمِيتُ قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ ۖ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا
مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (٢٥٨)

پہلے وقتوں میں بادشاہوں کو خدا کا اوتار سمجھا جاتا تھا اور انکی عبادت کی جاتی تھی۔
نمرود نے جب خدائی دعوا کیا تو ابراہیمؑ نے کہا کہ اگر تم سچے ہو تو سورج کو مغرب
سے نکال کے دکھاؤ۔

جن لوگوں کو انکا نفس اندھیروں میں
ڈالے آپ جتنی مرضی انکو تبلیغ کریں وہ
آپکی بات نہیں مانتے۔

پیغمبروں کا طریقہ : توحید کا براہراست
پیغام

ہر مسلمان کا فرض لوگوں کو توحید بلانا
سیسی معاملات کو نزرانداز کرتے ہوئے

ہدایت کو جو سن کر نہ مانے اللہ ایسوں
کو ہدایت سے محروم کرتا ہے۔

أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّىٰ يُحْيِي هَٰذِهِ اللَّهُ بَعْدَ
مَوْتِهَا ۖ فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ ۖ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ۖ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۖ قَالَ
بَل لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانظُرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۖ وَانظُرْ إِلَىٰ حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ
آيَةً لِّلنَّاسِ ۖ وَانظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ
اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٢٥٩)

أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّىٰ يُحْيِي هَٰذِهِ اللَّهُ بَعْدَ
مَوْتِهَا ۖفَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ ۖ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ۖ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۖ قَالَ
بَل لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانظُرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۖ وَانظُرْ إِلَىٰ حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ
آيَةً لِّلنَّاسِ ۖوَانظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ
اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٢٥٩)

- مرنے کے بعد انسان وقت کی قید سے باہر نکل آتے ہیں۔
- گزشتہ آیت میں ایک وہ شخص (نمرود) جس نے کھلا انکار کیا ہدایت کا۔

- دوسرے شخص (عزیرؑ) کا رویہ جنہوں نے فوراً حق قبول کیا کیونکہ انبیاء کے ایمان کا درجہ بنسبت لوگوں کے زیادہ ہوتا ہے۔

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۖ قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِن ۖ قَالَ بَلَىٰ
وَلَٰكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي ۖ قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَىٰ
كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا ۚ وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ
حَكِيمٌ (٢٦٠)

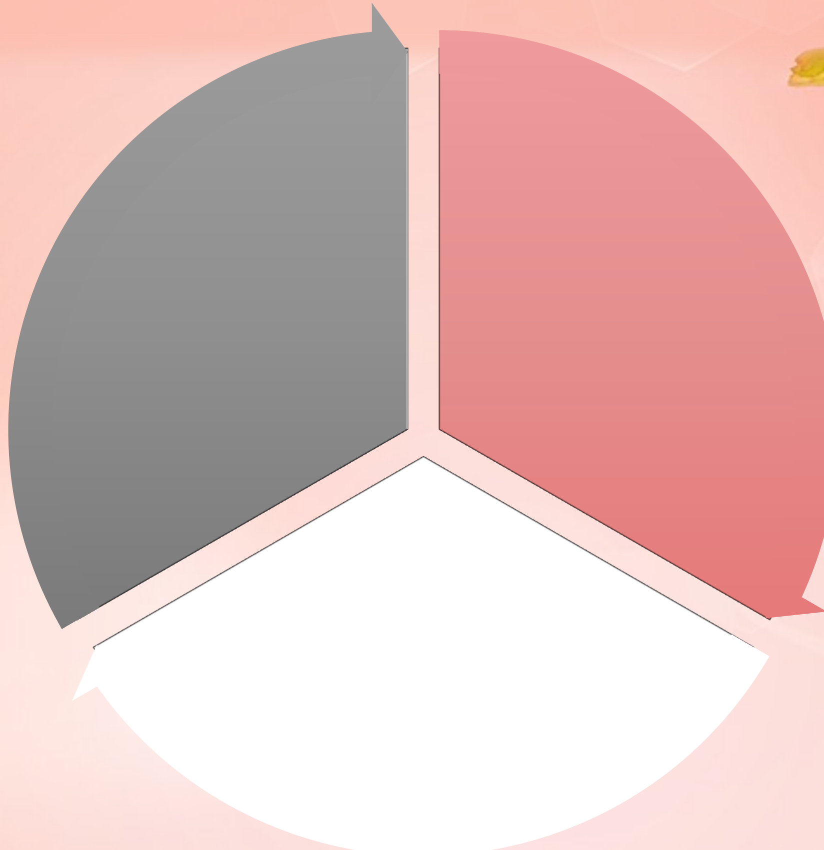

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۖ قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِن ۖ قَالَ بَلَىٰ
وَلَٰكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي ۖ قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَىٰ
كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا ۚ وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ
حَكِيمٌ (٢٦٠)

ان پرندوں کی طرح روزقیامت انسان صور کی آواز سن کر اپنی قبروں سے دوڑیں گے۔

ہدایت کی طلب میں اللہ سے مدد مانگیں۔

اللہ اپنے دوستوں کو بے یقینی سے نکال کر یقین کی طرف لاتا ہے۔

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ،
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ،
أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ